افکارِ احرار

قائدِ احرار جانشینِ امیرِ شریعت حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری مدظلہ نے فرمایا:

اگر انسان چاہتا ہے کہ اس کے قلب، اس کی روح، اس کے ضمیر اور اس کے وجدان پر نزولِ حق ہو اور وہ مہبطِ حق بنے تو اس پر واجب ہے کہ حیوانی خواہشوں اور لذتوں کے غبار کی دبیز تہوں میں دبے ہوئے نفس کی سسکیوں کو سنے اور اُسے اِن بلاؤں کے چنگل سے چھڑائے، نفس کو اس دلدل سے نکالے، دماغ کو شیطانی وسوسوں سے پاک کرے،

غلط عقائد

من گھڑت افسانوں

جھوٹی سماجی اقدار

کذابوں کی روایات

لبرل ازم کی خرافات

جدیدیت کے جھاڑ جھنکاڑ سے

دنیاءِ دل کو پاک کرے، یہ کوڑا کرکٹ باہر پھینک دے

اور اس کائنات کے آخری تخت نشین سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کے جواہرِ آب دار کی روشن روشن طاقتور کرنوں سے

اپنی روح

اپنے وجدان

اور اپنے ضمیر کے ظلمت کدہ کی تاریکیوں کو مار بھگائے ــــ جو انسان اپنی داخلی مزاحمت کے کرب و الم کی ان کیفیتوں میں کامیاب ہو جاتا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ جسے کبھی کسی نے نہیں دیکھا وہ اپنے آپ انسان کے قلبِ منزکّٰی روحِ مصفّٰی اور ضمیر و وجدانِ مجلّٰی کی راہداریوں سے گزرتا ہوا نفسِ منکسر کا مہمانِ گرامی نہ بن جائے

وَفِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ (القرآن) اَنَا عِنْدَ الْمُنْکَسِرَۃِ قُلُوْبُہُمْ (الحدیث القدسی)

خطاب ۲۵ فروری ۱۹۷۲ء
ملتان